27/1

1999
URDU
Paper 1
(Literature)

Time : 3 Hours] *[Maximum Marks : 300*

INSTRUCTIONS

*Candidates should attempt **five** questions, choosing at least **two** from each Section.*

All questions carry equal marks.

Answers must be written in Urdu.

SECTION A

1. مغربی ہندی سے کونسی زبان مراد ہے ؟ اس کی مختلف بولیوں کی نشاندہی کیجئے ۔

2. اردو زبان کے آغاز سے متعلق مختلف نظریات کی نشاندہی کرتے ہوئے یہ واضح کیجئے کہ ان میں سے کونسا نظریہ زیادہ صحیح اور قابلِ قبول ہے ۔

3. صوتیات کی تعریف کرتے ہوئے اردو صوتیات کے ارتقار کا جائزہ لیجئے ۔

4. دکنی اردو کے آغاز و ارتقار پر سیر حاصل روشنی ڈالئے ۔

5. ذیل میں سے کسی دو پر تفصیلی نوٹ لکھئے :-

(1) جدید ہند آریائی

(2) اردو میں عربی و فارسی عناصر ۔

(3) مصوتہ

(4) برج بھاشا

[Turn over

SECTION B

6. قطب شاہی عہد کے اہم مثنوی نگار شعراء کے کارناموں پر روشنی ڈالیے ۔
7. اُردو شعر و ادب پر ترقی پسند تحریک کے اثرات کی نشاندہی کیجئے ۔
8. اُردو تنقید کے آغاز و ارتقاء پر روشنی ڈالیے ۔
9. نظم آزاد اور نظم معریٰ کی اس طرح تعریف کیجئے کہ دونوں کا فرق واضح ہو جائے ۔
10. ذیل میں سے کسی دو پر تفصیلی نوٹ لکھیے :-

(1) اُنیسویں صدی میں اُردو ناول
(2) ترقی پسند تنقید
(3) میرؔ بحیثیت غزل گو
(4) اردو انشائیہ ۔

1999
URDU
Paper 2
(Literature)

Time : 3 Hours] [*Maximum Marks : 300*

INSTRUCTIONS

Candidates should attempt Question No. ***1*** *which is compulsory and* ***four*** *of the remaining questions taking* ***two*** *each from Sections B and C.*

The number of marks carried by each question is indicated at the end of the question.

Answers must be written in Urdu.

SECTION A

نوٹ :۔ مجموعہ" الف" میں سے صرف دو اقتباسات کی تشریح کیجئے۔
اور مجموعہ "ب" میں سے صرف چار اشعار کی تنقیدی تشریح کیجئے۔

40 (مجموعہ "الف") I

(A) ۔ " غرض آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ ہردم کے کہنے سننے سے اپنا بھی مزاج بہک گیا۔
شراب ناچ اور جوئے کا چرچا ہوا۔ پھر تو یہ نوبت آئی کہ سوداگری بھول کر تماش
بینی کا اور دینے لینے کا، سودا ہوا۔ اپنے نوکر اور رفیقوں نے جب یہ غفلت دیکھی،
جو جس کے ہاتھ پڑا الگ کیا۔ گویا لوٹ مچا دی، کچھ خبر نہ تھی کتنا روپیہ خرچ ہوتا ہے
کہاں سے آتا اور کدھر جاتا ہے۔ مالِ مفت دلِ بے رحم۔ اس درخرچی کے آگے، اگر
گنج قارون کا ہوتا تو بھی وفا نہ کرتا۔ کئی برس کے عرصے میں ایک بارگی یہ حالت ہوئی کہ
فقط ٹوپی اور لنگوٹی باقی رہی۔ دوست آشنا جو دانت کاٹی روٹی کھاتے تھے
اور چمچہ بھر خون اپنا ہر بات میں نثار کرتے تھے، کافور ہوگئے۔ بلکہ راہ باٹ میں اگر
کہیں بھینٹ ملاقات ہو جاتی تو آنکھیں چرا کر منہ پھیر لیتے، اور نوکر چاکر، خدمت
گار، بہلیے، ڈھلیت، خاص بردار، ثابت خانی، سب چھوڑ کر کنارے لگے۔"

[Turn over

(B) - " اضافتیں بدلتے جاؤ، راحت والم کی نوعیتیں بھی بدلتی جائیں گی۔ یہاں ایک ہی ترازو لے کر ہر طبیعت اور ہر حالت کا احساس نہیں تولا جا سکتا۔ ایک دہقان کی راحت والم تولنے کے لئے جس ترازو سے ہم کام لیتے ہیں، اُس سے فنونِ لطیفہ کے ایک ماہر کا معیارِ راحت والم نہیں تول سکیں گے۔ ایک ریاضی داں کو ریاضی کا ایک مسئلہ حل کرنے میں جو لذت ملتی ہے، وہ ایک ہوس پرست کو شبستانِ عشرت کی سیہ مستیوں میں کب مل سکے گی؟ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم پھولوں کی سیج پر لوٹتے ہیں۔ اور راحت نہیں پاتے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کانٹوں پر دوڑتے ہیں اور اُس کی ہر چبھن میں راحت و سرور کی ایک نئی لذت پانے لگتے ہیں۔"

(C) - " میری شادی میری پھوپھی کے لڑکے کے ساتھ ٹھہری ہوئی تھی۔ منگنی نو برس کے سن میں ہو گئی تھی۔ اب اُدھر سے شادی کا تقاضہ تھا۔ میری پھوپھی نواب گنج میں بیاہی ہوئی تھیں۔ پھوپھا ہمارے زمیندار تھے۔ پھوپھی کا گھر ہمارے گھر سے زیادہ بھرا پرا تھا۔ منگنی ہونے سے پہلے میں کئی مرتبہ اپنی ماں کے ساتھ وہاں جا چکی تھی۔ وہاں کے کارخانے ہی اور تھے۔ مکان تو کچا تھا مگر بہت وسیع۔ دروازے پر چھپر پڑے تھے۔ گائے بیل بھینس بندھتی تھیں۔ گھی دودھ کی افراط تھی۔ اناج کی کثرت، کھیتوں کی فصل میں ٹوکرون کھیٹے چلے آتے ہیں۔ کتاروں کی پھاندیاں کی کھانیں الا پڑی ہوئی ہیں۔ اوکھ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ کوئی کہاں تک

(E) ۔ "میری ساری عمر محنت میں کٹی۔ اب جاکر ذرا راحت ملی ہے۔ رنگ رلیوں کا کبھی موقع ہی نہ ملا، دن بھر محنت کرتا تھا اور شام کو پڑکر سو رہتا تھا۔ صحت بھی اچھی تھی اس لئے برابر یہی فکر رہتی تھی کہ کچھ جمع کرلوں۔ ایسا نہ ہو کہ میرے پیچھے بال بچّے بھیک مانگتے پھریں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ان مہاشے کو مُفت کی دولت ملی۔ سنک سوار ہوگئی، شراب اڑنے لگی۔ پھر ڈرامہ کھیلنے کا شوق ہوا۔ روپے کی کمی تھی نہیں اس پر ماں باپ کے اکیلے بیٹے، ان کی خوشی ہماری زندگی کی بہشت تھی۔ پڑھنا لکھنا تو دور رہا۔ آوارگی کی طرف رجحان بڑھتا گیا۔ رنگ اور گہرا ہوا۔ اور اپنی زندگی کا ڈرامہ کھیلنے لگے۔ میں نے یہ رنگ دیکھا تو مجھے فکر ہوئی سوچا بیاہ کردوں، ٹھیک ہوجائے گا۔"

40

(مجموعہ "ب")

(A) اُٹھ گیا بہمن و دے کا چمنستان سے عمل
تیغ اُردی نے کیا ملکِ خزاں مستاصل

(B) پابرہنہ دربدر مجھ کو پھرا دے دھوپ میں
خار کے سر پر کرے دامانِ گُل گوسائبان

(C) آئینِ جواں مردی حق گوئی و بیباکی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

(D) ادائے حُسن کی معصومیت کو کم کر دے
گناہ گارِ نظر حجاب آتا ہے

(E) کہا میں نے کتنا ہے گُل کا ثبات
کلی نے یہ سُن کر تبسّم کیا

(F) آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی
اب کسی بات پر نہیں آتی

(G) شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے
دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

(H) اک طرزِ تغافل ہے سو وہ ان کو مبارک
اک عرضِ تمنا ہے، سو ہم کرتے رہیں گے

(I) نقش ہیں سب ناتمام خونِ جگر کے بغیر
نغمہ ہے سودائے خام خونِ جگر کے بغیر

(J) نہ گُلِ نغمہ ہوں نہ پردۂ ساز
میں ہوں اپنی شکست کی آواز۔

SECTION B

2. "باغ و بہار میں دہلی کی تہذیب و معاشرت ہے"۔ اس بیان پر تبصرہ کیجئے۔ 55

3. "ناول" امراؤ جان ادا لکھنوی تہذیب کے بجھتے ہوئے چراغ کی لَو ہے" بحث کیجئے۔ 55

4. غالبؔ کا یہ دعویٰ کہاں تک درست ہے کہ انہوں نے مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا۔ اپنا جواب وضاحت سے لکھئے۔ 55

5. "مقدمہ شعر و شاعری اردو تنقید میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔" اس قول پر تبصرہ کیجئے۔ 55

6. "انارکلی" کس کا المیہ ہے، اکبر، سلیم یا انارکلی — بحث کیجئے۔ 55

SECTION C

7. سوداؔ کی قصیدہ نگاری کی اہم خصوصیات بیان کیجئے ۔ 55

8. " بالِ جبریل" کے مطالعے سے اقبالؔ کے بنیادی تصورات پر کیا روشنی پڑتی ہے؟ مفصل لکھیے۔ 55

9. غالبؔ کے کلام میں صرف شوخی و ظرافت ہی نہیں، طنز کا تیکھا پن بھی موجود ہے ۔
مثالوں سے واضح کیجئے ۔ 55

10. " دستِ صبا" کی نظموں کی روشنی میں فیضؔ کی شاعرانہ خصوصیات بیان کیجئے ۔ 55

11. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مفصل اظہار خیال کیجئے :-

(A) میرؔ بحیثیت غزل گو

(B) روحِ کائنات کا تنقیدی جائزہ ۔ 55